نظرات

ابھی حال میں اتر پردیش اُردو اکاڈمی نے تریسٹھ ہزار روپیہ کے انعامات اُردو زبان کے مصنفوں اور ان کی معینہ تصنیفات پر تقسیم کیے ہیں، اس کا یہ فائدہ تو ضرور ہوگا کہ اُردو کے اہلِ قلم اور ادیب جو مجموعی طور پر ہندوستان کی دوسری ترقی یافتہ زبانوں کے بالمقابل غریب اور قلیل المعاش ہیں ان کی حوصلہ افزائی ہوگی، لیکن یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ اُردو اکاڈمی نے انتخاب اور اس کے لیے ایک خاص رقم کا تعین کس اصول پر کیا ہے: انعام کی رقم دو ہزار سے پانچ سو اور ساڑھے چار سو تک ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ اہلِ نظر کی نگاہ میں دو ادیب ایک ہی مرتبہ و مقام کے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ایک کو اعلیٰ انعام ملا ہے اور دوسرے کو ادنیٰ، اسی طرح جن کتابوں پر انعام دیا گیا ہے ان میں بعض کتابیں ان کتابوں سے کم درجہ کی ہیں جن کا اس فہرست میں کہیں نام بھی نہیں ہے، اُردو اکاڈمی کی یہی بے ضابطگیاں ہیں جن پر بعض اخبارات (انگریزی اور اُردو) میں سخت احتجاج کیا گیا ہے اور بعض ادیبوں نے تو انعام کی رقم کو اپنی توہین سمجھ کر اس کے قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

علاوہ ازیں اکاڈمی انعام کے امیدواروں سے ایک فارم بھرکراتی ہے جس میں